حضرت ابراہیم ادہم

تھے ابراہیم ادہم جلوہ گر دربار میں اپنے
کہ فریادی کوئی حاضر ہوا، کہنے لگا اُن سے:
''مسافر ہوں، مجھے اپنے محل میں آسرا دے دے!''
تو ابراہیم ادہم نے کہا:
''ناداں،
محل میں اور مسافر کے مکاں میں فرق ہوتا ہے''
مسافر نے کہا:
''شاہا،
محل میں تجھ سے پہلے کون رہتا تھا؟''
''یقیناً کوئی رہتا تھا''
محل میں بعد تیرے کون ہوگا؟
''کوئی تو ہوگا''
''یہ دنیا اک سرائے ہے،
مسافر آتا جاتا ہے''
یہ سنتا تھا کہ ابراہیم ادہم پر ہوا اک جذب سا طاری
اُسی شب سلطنت چھوڑی، سدھاری راہ جنگل کی،
خدا کی یاد میں گزری پھر اُن کی زندگی ساری!

عطاء الرحمٰن طارق
701/3A، وجیا کو۔آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، ویشالی نگر،
کے۔کے روڈ، مہالکشمی، ممبئی۔400011

انمول خزانہ

واہ واہ کتنی بات بڑی ہے
حرفوں میں آواز رکھی ہے
حرف جڑیں تو لفظ بنے ہیں
لفظوں میں معنی رکھے ہیں
لفظوں سے بنتے ہیں جملے
جملوں کے جوڑ سے بات بنے
بات میں کیا کیا علم چھپا ہے
ہم پر اب یہ بھید کھلا ہے
ہم نے اسکول میں جانا ہے
ہر ہر حرف ایک خزانہ ہے
ہم کو یہ سب معلوم نہیں تھا
یہ تو کرم ہے استادوں کا
جو لوگ کتابیں پڑھتے ہیں
دنیا میں آگے بڑھتے ہیں
پڑھتے جائیں پڑھتے جائیں
آگے آگے بڑھتے جائیں

ڈاکٹر صفدر
بی، کوہ نور کالونی، پوسٹ وی ایم وی، امراوتی